میرا گھر میرا باغ

غربت کے خاتمے کے لئے حکومت پنجاب کا ایک انقلابی قدم

Small House Cum Garden Plots

for Eradication of Poverty in Punjab

NRSP
National Rural Support Programme

الاٹمنٹ آرڈر

زیردفعہ 10 (3) کالونائزیشن آف لینڈا یکٹ 1912ء
اراضی سرکاری تعداد دو (2) کنال واقع چک نمبر   تحصیل
ضلع   جس کی تفصیل درج ذیل ہے جو کہ درج ذیل شخص/
اشخاص (مشترکہ طور پر) حکومت پنجاب محکمہ کالونیز کی شرائط جاری کردہ
چٹھی نمبری 286-2009-285/H(II) مورخہ 30-06-2009
(جس کی نقل پشت پر درج ہے) زیردستخطی حاصل کردہ اختیار کے تحت
الاٹ کرتا ہوں۔

مزید یہ کہ عام شرائط آبادیات سال 1938 بمعہ ترامیم کے اراضی الاٹ شدہ پر لاگو ہوں گی۔

الاٹی کا نام۔ولدیت۔قوم اور پتہ	چک نمبر	مربع نمبر	کیلہ نمبر	رقبہ

موجودہ پتہ

مستقل پتہ

نائب ضلعی افسر (مال)
تحصیل
ضلع
نمبر   مورخہ

بیان حلفی

بیان برائے الاٹمنٹ پلاٹ میرا گھر میرا باغ سکیم

میں مسمی
ولد
سکنہ

حلفاً بیان کرتا/کرتی ہوں کہ میرے پاس پنجاب/ پاکستان میں کہیں بھی کوئی پلاٹ یا زرعی زمین نہ ہے۔ میں میرا گھر میرا باغ سکیم میں پلاٹ حاصل کر رہا ہوں۔ میں نے اس سکیم کی شرائط سے آگاہی حاصل کر لی ہے۔ میں اس سکیم کے قواعد وضوابط کا پابند ہوں گا اگر میں اس سکیم کے اغراض ومقاصد کے برعکس کوئی کام کروں گا یا کسی بھی شرط کی پابندی کرنے سے قاصر رہا تو مجاز اتھارٹی کو میرے نام الاٹمنٹ منسوخ کرنے یا ضبط کرنے کا پورا اختیار ہوگا۔

میں حلفاً بیان کرتا/کرتی ہوں کہ کوئی امر مخفی اور پوشیدہ نہ رکھا گیا ہے یہ بیان از خود میں نے اپنی آزادانہ مرضی سے تحریر کرایا اور اپنے دستخط اور نشان انگوٹھا ثبت کیا ہے۔

گواہ شد   الحلف

گواہ شد

رابطہ
نیشنل رورل سپورٹ پروگرام
نزد پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ، یونیورسٹی روڈ، بہاولپور، فون: 062-2283709 فیکس: 062-2285638
ای میل: info@nrsp.org.pk ویب سائٹ: www.nrsp.org.pk

حکومت پنجاب

محکمہ نوآبادیات

نوٹیفکیشن

نمبری (11)286-2009/285-11 مورخہ 30-06-2009

سرکاری اراضیات کی کالونائزیشن پنجاب ایکٹ کے زیر دفعہ (10) 2، گورنر پنجاب مندرجہ ذیل شرائط برائے پٹہ داران مفت سرکاری زمین برائے چھوٹے گھر و باغات جس کا مقصد غربت کا خاتمہ ہے جاری کرتے ہیں۔

1۔ جنرل:

(i) حکومت پنجاب یہ پٹہ داری غریب سے غریب تر لوگوں کے لیے جن کے پاس کوئی گھر، پلاٹ اور کھیت نہیں ہے، اور جو کھیت مزدور ہیں مندرجہ ذیل شرائط پر جاری کرتی ہے

بشرطیکہ کسی شخص کو قانوناً استحقاق حاصل نہیں کہ اراضی زیر سکیم بطور حق حاصل کرے۔

(ii) اس الاٹمنٹ اراضی میں پلاٹ کی شرائط میں وہ تمام شرائط شامل ہوں گی جو 1938 میں پنجاب حکومت کے نوٹیفکیشن نمبر C-5782 مورخہ 29-06-1938 ترمیم شدہ بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر C-1342 مورخہ 08-03-1939، نمبر C-1662 مورخہ 17-04-1941، نمبر C-115 مورخہ 07-01-1942 نمبر C-1874 مورخہ 20-04-1942 کے موجب جاری شدہ ہیں۔

(iii) الاٹی دیئے گئے ضوابط کے تحت پٹہ پر دستخط کرے گا۔

(iv) بورڈ آف ریونیو کسی بھی وقت ایسی ہدایات جاری کرے گا جو ان شرائط کے متماثل ہوں گی اور ان شرائط کو پورا کرنے میں مددگار ہوں گے۔

2۔ شرائط برائے الاٹمنٹ پلاٹ اور الاٹی:

(i) غریب سے غریب تر خاندان جن کے پاس کوئی زمین یا گھر نہ ہو اور جو کاشت کاری کے ذریعے روزی کماتے ہوں، کا انتخاب ہوگا۔

(ii) یہ زمین خاوند اور بیوی کے نام اکٹھے اور برابر کے حصوں میں الاٹ کی جائے گی۔

(iii) ایسی بیوہ جس کا خاوند کسان ہو اور فوت ہو گیا ہو وہ یہ پلاٹ حاصل کرنے کی اہل ہو گی اور اس کے فوائد اس کے اور اس کے خاندان کے افراد کے درمیان برابر تقسیم ہوں گے۔

(iv) فوائد حاصل کرنے کے والے اسی یونین کونسل کے رہائشی ہوں گے بے زمین کسان، دیہاتی مزدور متعلقہ مواضعات میں رہائش پذیر ہوں انہیں اہمیت دی جائے گی۔

(v) متعلقہ تحصیل کا کلکٹر ایسے اشخاص کی فہرست تیار کرے گا۔

(vi) یہ لسٹ بعد ازاں نیشنل رورل سپورٹ پروگرام ایک تیسرے فریق کی مدد سے تصدیق کرے گا۔

(vii) اس تصدیق کے بعد زیر دفعہ 6 کلکٹر ان کی اہل الاٹی کو الاٹمنٹ کرے گا۔

(viii) پہلے پہل پانچ سو گھر ہر ضلع میں منتخب کیے جائیں گے بہر حال گھروں کی تعداد زمین کی موجودگی کے لحاظ سے ہوگی۔

3۔ کون لوگ شامل نہیں ہوں گے؟

(i) جب تک کہ اس بابت کوئی خاص احکامات نہ ہوں مندرجہ ذیل لوگ سرکاری اراضی کو حاصل کرنے کے اہل نہ ہوں گے۔

(a) وہ لوگ جن کو پہلے ہی مستقل بنیادوں پر کسی سکیم میں زمین الاٹ کی گئی ہو۔

(b) وہ زمینیں جو پہلے ہی کسی مستقل سکیم کے تحت آ چکی ہوں۔

(c) کالونی چک میں چراگاہ کے لئے اور چراگاہ بقایات کے لئے مختص اراضی۔

(d) ایسی زمینیں جو حکومت پنجاب یا مرکزی حکومت کے کسی محکمہ کو ٹرانسفر کی گئی ہوں۔

(e) ا۔ تمام تر دریا اور ندیاں اور ان کے کنارے

ب۔ نالہ جات اور نہری راستے

ج۔ ایسی تمام اراضیات جو کسی منصوبے کے لئے مختص کی گئی ہوں۔

4۔ عطا کی گئی زمین کا استعمال:

عطا کی گئی زمین میں سے پانچ مرلے تک گھر کی تعمیر کے لئے استعمال ہوگا جبکہ بقیہ زمین دوسرے معاشی امور مثلاً سبزی کا اگاؤ، چارہ، پھول، پولٹری فارم اور مویشیوں کے لئے مختص ہوگا۔

5۔ تبدیلی حقوق:

زیر دفعہ A-19 ایکٹ، اصل عطائی کی وفات کے بعد یہ زمین اس کے جائز وارثان کو منتقل ہوگی۔ یہ جائز وارثان ایسے ہیں تصور ہوں گے جیسا کہ اصل عطائی۔

6۔ تقسیم اور خالی کرنے پر پابندی:

(i) ایسی عطا کی گئی زمین کسی بھی طور پر تقسیم نہ کی جائے گی۔

(ii) کوئی بھی عطائی اپنی عطا کردہ زمین کے حقوق یا اس کا کوئی حصہ فروخت نہیں کر سکے گا، اور اگر وہ اسے رہن کرنا چاہے گا تو ایسا کرنا چاہے تو اس کے لئے اسے کلکٹر سے قبل از وقت اجازت حاصل کرنا ہوگی۔ بہر حال وہ کسی بینکنگ کمپنی یا مالیاتی ادارے سے کلکٹر کی اجازت کے بعد زمین کو رہن رکھوا کر قرضہ حاصل کر سکے گا۔

(iii) عطائی مالکانہ حقوق حاصل کرنے کے بعد ان تمام شرائط کو پورا کرے گا جو اس ضمن میں رکھی گئیں۔

7۔ تبادلہ:

ایسی زمین کا تبادلہ کسی بھی سرکاری زمین سے کسی بھی حالات میں نہیں کیا جا سکے گا۔

8۔ حقوق ملکیت کی فراہمی:

بیس سال کے بعد تمام شرائط پوری کرنے کے بعد اس زمین کے حقوق ملکیت بغیر کسی ادائیگی کے حاصل کر سکے گا۔

9۔ تقسیم سند:

کلکٹر شرائط پر مبنی سند کو رائج الوقت شکل میں جاری کرے گا۔

10۔ دوبارہ حصول:

(i) اگر کوئی عطائی شرائط کو پورا نہیں کر پاتا یا شرائط کو توڑتا ہو تو ایکٹ کے زیر دفعہ 24 کے تحت کلکٹر کاروائی کرے گا اور زمین کو واپس لے لے گا۔

(ii) اگر کسی بھی وقت پتہ چل جائے کہ عطائی ان شرائط پر پورا نہیں اترتا جن پر اس نے افراد کے ذریعے یہ زمین حاصل کی ہے تو کلکٹر اس زمین کو واپس لے لے گا۔

11۔ معاوضہ کی ادائیگی

اگر شرائط کے نہ پورا کرنے پر کلکٹر زمین کو واپس لے لیتا ہے تو عطائی کو اس بابت کسی بھی قسم کے معاوضہ کی ادائیگی چاہے وہ کسی بھی شکل میں ہو یا زمین کی بہتری پر خرچ کیا گیا ہو، حاصل نہ کر پائے گا۔

وضاحت: اس شرائط و ضوابط میں جب تک اس سیاق و سباق کے خلاف نہ ہو۔

(الف) قانون سے مراد قانون آبادیات/ اراضیات سرکار 1912 (قانون پنجاب پنجم 1912)

(ب) بورڈ آف ریونیو پنجاب سے مراد بورڈ آف ریونیو قائم شدہ بورڈ آف ریونیو پنجاب قانون 1957

(ج) کلکٹر سے مراد ضلعی کلکٹر جز وقتی اور دوسرا کوئی بھی شخص جو اس حوالے سے بااختیار ہو یا مقرر کیا جائے۔

(د) حکومت سے مراد حکومت پنجاب محکمہ آبادیات

(ر) اراضی سے مراد وہ اراضی جو ان شرائط کے تحت کی جائے۔

(س) مزارع جس میں وارثان اور قانونی نمائندہ شامل ہے اور اس میں مشترکہ کھاتہ داری کی اصطلاح شامل ہے۔ کوئی بھی ذمہ داری جو ان شرائط کے تابع کی فرد واحد یا مشترکہ دی جا سکے۔

زیر حکم گورنر پنجاب

جاوید اختر

معتمد حکومت پنجاب

محکمہ آبادیات